

ہر ایک بات پر کہتے ہو تو کہ کیا ہے؟

مرزا غالب

ولادت: 1797ء ☆ وفات: 1869ء



تعارف غالب آردو شعر و سخن میں ایک منفرد اور علیحدہ مرتبے کے شاعر تھے جن کی روشنی سے آج بھی ایوان شاعری جنمگار ہے۔ نام مرزا محمد اسد اللہ بیگ خان آگرہ (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ ”غالب“ تخلص اور ”مرزانو شہ“ کنیت تھی۔ غالب سے پہلے اردو غزل پر انے انداز و خیالات کی حامل تھی لیکن آپ نے فلسفہ، سیاست، معاش اور معاشرت جیسے موضوعات کوئئے انداز سے پیش کیا۔ ندرت بیان، تنوع اور رفتہ خیال ان کی شاعری کا خاصہ ہے۔ آپ کی دیگر کتابوں کے علاوہ ”دیوان غالب“ اور ”کلیات غالب“ (فارسی) بہت مشہور ہیں۔

مرزا غالب کو آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے اپنا استاد مقرر کیا اور ”دیرالملک“، ”نظم جنگ“ اور ”نجم الدوله“ کے خطابات دیئے۔

کلام کی خصوصیات غالب تقلیدی روشن کے قائل نہ تھے اسی لئے منفرد رنگ سخن اختیار کیا۔ مرزا غالب کے ”دیوانِ اردو“ میں فکر و فن، علم و دانش اور شعور و آگہی کی جو نشانیاں، خیال و بیان اور رعنایاں نظر آتی ہیں اس بنا پر ان کے کلام کو مجذہ ہی کہا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر بجنوری دیوان غالب کو ہندوستان کی الہامی کتاب قرار دیتے ہیں۔ ان کی شاعری کا دامن کشادہ ہے جس میں مضامین نو کے انبار لگے ہیں۔

غالب کی شاعری میں ان کا لب ولہجہ بھی قابل توجہ ہے۔ وہ سیدھے اور سپاٹ انداز کو ناپسند کرتے ہیں۔ ان کے اشعار کا لب ولہجہ بالعلوم چون کا دینے والا ہوتا ہے۔ گوکر سیدھے سادے الفاظ استعمال کرتے ہیں مگر آواز میں بالکل بے ساختگی اور برجستگی ہے۔ انہوں نے زبان کے استعمال کو ایک فن بنایا اور وسعتیں پیدا کیں۔ کبھی وہ فارسی کے اثر سے ایسے گل تراشتے ہیں کہ آنکھوں کے سامنے چمن زار نظر آتے ہیں، کہیں اردو محاورے اور روزمرہ کو اس سادگی سے بیان کرتے ہیں کہ دل میں اتر جائے۔ غالب نے اردو غزل کو فلسفیانہ انداز عطا کیا۔ غالب نے اردو غزل کو ایک ذہن عطا کیا اور غزل میں فلسفیانہ طرز فکر کو داخل کر کے اس کا دائرہ وسیع کیا۔

غالب کو زندگی اور زمانے کے ہاتھوں رنج و الہم کی کیفیت سے بھی گزرنا پڑا۔ ان کے کلام میں غم کی لہریں بھی محسوس ہوتی ہیں مگر غم ”میرے غم“ سے مختلف ہے۔ ان کا غم فلسفیانہ ہے۔ وہ اپنے دل و دماغ کو غم کے ہاتھوں رنج و الہم کی کیفیت سے بھی گزرنا پڑا۔ ان کے کلام میں غم کی لہریں بھی محسوس ہوتی ہیں مگر غم ”میرے غم“ سے مختلف ہے۔

یوں تو ہر شعر اپنے اندر وسیع معنی رکھتا ہے۔ طویل مضامین کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا شاعری کا کمال ہے مگر اختصار پسندی کی جو مثال اور سلیقہ غالب کے ہاں ہے کم ہی شعراء کو نصیب ہوا۔ غالب کی شاعری میں طزو و نظرافت کے اعلیٰ ترین نمونے ملتے ہیں۔ عملی زندگی میں وہ ایک خوش باش انسان تھے۔ ان کے مزاج میں شوخی اس طرح بھری تھی جیسے کسی ساز کے تاروں میں سر بھرا ہو۔ شاعرانہ مزاج کی عمدہ اور کامیاب مثالیں جو غالب کے ہاں ہیں وہ کسی اور شاعر کے ہاں نہیں۔ مگر وہ حد اعتماد سے تجاوز نہیں کرتے۔ غالب کے اشعار میں سادہ اور آسان الفاظ ہیں مگر معنوی اعتبار سے ان کے اشعار میں بلا کی گہرائی ہے۔ غالب کے اشعار میں روزمرہ اور محاورے سے ایک خوبصورت نکھاراً گیا ہے۔ اس سے ان کے کلام کا لطف دو بالا نظر آتا ہے۔

غالب ایک عظیم شاعر ہیں۔ ان کی عظمت کو سب نے تسلیم کیا اور سراہا ہے۔ غالب ایک فرد نہیں ایک نسل ہیں۔ وہ دلچسپ لمحوں کے ترجمان نہیں بلکہ ایک پورے دور کے نمائندے ہیں۔ غالب اپنے عصر کا آئینہ ہی نہ تھے بلکہ ہمارے آج کے دور کے بھی ہم عصر ہیں۔ اسی لئے ہر دوسری زندہ در ہے، زندہ ہیں اور زندہ در ہیں گے۔

فرہنگ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
لباس	پیراہن	خون	لہو
تلاش، کرید	جستجو	سلامی کی ضرورت	حاجتِ رفو
بولنے کی طاقت	طااقتِ گفتار	ماننا	قابل
بادشاہ	شہ	خواہش، تمنا	آرزو
خخرے کرنا، تکبر کرنا	إتراتا	ساقی، دوست	صاحب
عزت	آبرو	ورنه	وگرنہ



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

ذیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

غالب کا اصل نام ہے:

1

- (د) اسد خان ✓ (ج) اسد اللہ خان (ب) اسد بیگ (الف) مرزا اسد

غالب کی عرفیت ہے:

2

- ✓ (د) مرزا نوشہ (ج) نوشہ میاں (ب) نوشہ (الف) مرزا

ان کے دیوان کو ”ہندوستان کی الہامی کتاب“ قرار دیا جاتا ہے: یا اس شاعر کے دیوان کو ”ہندوستان کی الہامی کتاب“ کہا جاتا ہے:

3

- (د) میر تقی میر (ج) حضرت مولیٰ ✓ (ب) مرزا غالب (الف) خواجہ میر درد

آپ اردو کے پہلے فلسفی شاعر کہلاتے ہیں

4

- (د) خواجہ حیدر علی آتش (ج) میر تقی میر ✓ (ب) مرزا غالب (الف) علامہ اقبال

اس شاعر کو ”مغلوں کا تخفہ“ کہا جاتا ہے:

5

- (د) میر تقی میر (ج) علامہ اقبال ✓ (ب) داع دہلوی (الف) مرزا سدالله خاں غالب

”دیوان غالب“ کو گردانا جاتا ہے ہندوستان کی ایک:

6

- (د) رومانوی کتاب (ج) مذہبی کتاب ✓ (ب) الہامی کتاب (الف) شاعرانہ کتاب

”دیبر الملک“، ”نظام جنگ“ اور ”ثجم الدولہ“ ان کے خطابات ہیں:

7

- ✓ (د) مرزا غالب (ج) حضرت مولیٰ (ب) میر تقی میر (الف) علامہ اقبال

نصابی کتاب کی مشق کے کیشرا انتخابی سوالات

اس غزل کے مقطع میں موجود ہے شاعر کا:

8

- (د) لقب ✓ (ج) تخلص (ب) نام (الف) خطاب

اس غزل میں لفظ ”پیرا ہن“ کے معنی ہیں:

9

- (د) راکھ (ج) لہو ✓ (ب) بستر (الف) لباس

حروف و حرکات کا مجموعہ جو شعر میں ردیف سے پہلے آئے کہلاتا ہے:

10

- (د) مقطع (ج) مطلع ✓ (ب) قافیہ (الف) تخلص

اس غزل کی ردیف ہے:

11

اشعار کی تشریع

ہر ایک بات پر کہتے ہو تم کہ ”ٹو کیا ہے؟“
تمہی کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے؟

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نصانی کتاب میں شامل مرزا اسدالدین خان غالب کی غزل سے لیا گیا ہے۔

حوالہ شاعر: نجم الدولہ، دیرالملک، مرزا نوشہ، اسدالدین خان غالب، بہادر نظام جنگ اردو زبان کے سب سے بڑے شاعروں میں ایک سمجھے جاتے ہیں۔ غالب کی عظمت کا راز صرف ان کی شاعری کے حسن اور بیان کی خوبی ہی میں نہیں ہے بلکہ ان کا اصل کمال یہ ہے کہ وہ زندگی کے حقائق اور انسانی نفسیات کو گہرائی میں جا کر سمجھتے تھے اور بڑی سادگی سے عام لوگوں کے لئے بیان کر دیتے تھے۔ غالب جس پر آشوب دور میں پیدا ہوئے اس میں انہوں نے مسلمانوں کی ایک عظیم سلطنت کو برپا ہوتے ہوئے اور باہر سے آئی ہوئی انگریز قوم کو ملک کے اقتدار پر چھاتے ہوئے دیکھا۔ غالباً یہی وہ پس منظر ہے جس نے ان کی نظر میں گہرائی اور فکر میں وسعت پیدا کی۔

تشریح: مرزا غالب اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ میں جو بھی بات کرتا ہوں تم میری بات کو رد کر دیتے ہو اور نہایت متکبرانہ انداز میں کہتے ہو کہ ”تم ہو کیا؟“ تم خود کو بہت اعلیٰ اور بلند سمجھتے ہو اور ہمیں کچھ حیثیت نہیں دیتے۔ اب تم خود ہی بتاؤ کہ کیا تمہارا اس طرح بات کرنا درست ہے؟ کیا یہی تہذیب ہے؟ کیا اسلام ہمیں اسی بات کی تعلیم دیتا ہے؟ اپنے انداز پر خود غور کرو اور اس متکبرانہ انداز کو بدلو۔

چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیرا ہن
ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے؟

حوالہ: شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

تشریح:

اس شعر میں مرزا غالب اپنی حالت دیوائی کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اشارہ نہیں دیا کہ وہ اپنے بدن کس طرح ہونے مگر یہ کہتے ہیں ہم عشق میں دیوانے ہیں اور زمانے نے ہمارا یہ حال کر دیا ہے۔ اب چونکہ ہمارا سارا بدن اپنے بدن ہو رہا ہے اور خون بننے کی وجہ سے لباس بدن کے ساتھ چپک رہا ہے اس لئے ہمیں اب گریبان سینے کی ضرورت نہیں ہے۔

شعر نمبر 3

جلا ہے جسمِ جہاں دل بھی جل گیا ہوا
کر دیتے ہو جو اب راکھ جبتو کیا ہے؟

حوالہ: شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

مرزا غالب اس شعر میں کہتے ہیں کہ جدائی کی آگ سے میرا سارا بدن جل چکا ہے اور یقیناً دل بھی بدن کے ساتھ جل گیا ہو گا۔ اب کیوں میرے پاس آئے ہو؟ اب جو تم میری راکھ کرید رہے ہو تو کیا تلاش کر رہے ہو؟ تمہارے ہاتھ کیا آسکتا ہے؟ اگر تمہیں مجھ سے اتنی الفت تھی، اتنا گاڑھا اور میرا دل اتنا ہی عزیز تھا تو جلنے سے پہلے اس کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے تھی۔

شعر نمبر 4

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ پٹکا تو پھر لہو کیا ہے؟

حوالہ: شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر کا مرکزی خیال کمال غم دوستی ہے۔ اس شعر کی خوبی اس کے انداز بیان میں پہاں ہے اور یہی انداز بیان غالب کے کلام کی خصوصیت ہے۔ مرزا غالب کہتے ہیں کہ عاشق کی معراج ہے کہ عاشق کے دل میں سوز و گدرا زیدا ہو جائے اور اس کا خون آنسو بن کر آنکھوں کے راستے نکل جائے۔ لیکن اس بات کو خوبصورت انداز میں کہتے ہیں کہ جو خون صرف رگوں میں دوڑتا ہے ہماری نظر میں ایسے خون کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں انسانوں اور جانوروں کی زندگی میں کوئی فرق نہیں رہے گا۔ مزہ تو توبہ ہے جب خون آنسو بن کر آنکھوں سے ٹپکے۔ یعنی انسان کا دل سوز و گدرا سے پُر ہونا چاہئے۔

شعر نمبر 5

رہی نہ طاقتِ گفتار ، اور اگر ہو بھی
تو کس امید پر کہیے کہ آرزو کیا ہے؟

حوالہ: شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں مرزا غالب انتہائی درجہ کی مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اول تو ہم میں اظہارِ آرزو کرنے کی طاقت ہی باقی نہیں رہی لیکن اگر طاقت حاصل ہو جائے تو ہمیں امید نہیں ہے کہ محبوب ہماری یہ تمنا پوری کرے گا۔ لہذا بہتر اور مناسب بھی ہے کہ خاموش ہو جائیں۔

شعر نمبر 6

ٹھوا ہے شہر کا مصاحب ، پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟

حوالہ: شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں مرزا غالب خاکساری اور عجم و انکساری کا اظہار کر رہے ہیں۔ شعر کا مطلب تو بالکل واضح ہے لیکن جو لطفِ زبان اور انداز بیان قابلی داد ہیں یہ ہیں کہ اس میں طنز کارنگ جھلکتا ہے۔ مرزا غالب خود کہتے ہیں کہ دراصل غالب کی شہر میں کوئی عزت نہیں مگر جب سے وہ بادشاہ (بہادر شاہ ظفر) کے مصاحب یا ساتھی بنائے، وہ اتراتا پھر رہا ہے، مغروہ ہو گیا ہے۔ یعنی غالب کی اپنی کوئی عزت نہیں ہے جو عزت مل رہی ہے وہ بادشاہ کا ساتھی ہونے کی وجہ سے مل رہی ہے۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) مقطع میں ”شہ کا مصاحب“ کہہ کر کے طفر کا نشانہ بنایا گیا ہے؟

جواب مقطع میں ”شہ کا مصاحب“ کہہ کر غالب نے خود طفر کا نشانہ بنایا ہے۔

(ب) اس غزل میں کون کون سے قوافی استعمال ہوئے ہیں؟ ردیف کی نشاندہی بھی کیجئے۔

جواب قوافی: ٹو، گفتگو، رفو، جبجو، لہو، آرزو، آبرو

ردیف: کیا ہے

(ج) کلام غالب کی پانچ نمایاں خصوصیات بیان کیجئے۔

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”طرز تحریر کی خصوصیات“ ملاحظہ کیجئے۔

(د) غزل کے پہلے اور چوتھے شعر کی وضاحت کیجئے۔

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر پہلے اور چوتھے شعر کی تشریع ملاحظہ کیجئے۔

(ه) درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھئے:

پیراہن، حاجتِ رفو، مصاحب، قائل، طاقتِ گفتار، جبجو

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

درج ذیل بیانات میں سے درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 2

(x) (الف) غزل میں مطلع نہیں ہوتا۔

(✓) (ب) مطلع کے دونوں مصروعوں میں قافیہ ضروری ہے۔

(x) (ج) قافیہ سے پہلے آنے والے الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔

(x) (د) ایک بند میں دو مصرع ہوتے ہیں۔

(x) (ه) جس شعر میں شاعر کا نام ہو ”مطلع“ کہلاتا ہے۔

درج ذیل درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 3

جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM